السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ویسٹ برلن (مغربی جرمنی) سے متعدد ساتھی ایک مشترکہ خط میں لکھتے ہیں کہ ہم چند ساتھی ''صراط مستقیم'' کا ہر ماہ باقاعدگی سے مطالعہ کرتے ہیں۔ آپ کا جریدہ ماشاء اللہ بہت اچھا ہے اور ہم تشنہ لوگوں کی پیاس بجھا رہا ہے۔ ہم اللہ کے حضور دعا گو ہیں کہ اللہ تعالی آپ کو اس پرفتن دور میں مزید کام کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین!

قسم کے بارے میں کیا ارشادات ہیں جبکہ بکر ہر بات پر قسم کا کھاتا ہے اور پھر اس قسم کو توڑتا رہتا ہے۔ وہ اس فعل وک ان گنت مرتبہ دہراتا رہتا ہے اور آخر وہ ایک دن مکمل توبہ کرتا ہے اور وہ چاہتا ہے کہ گزشتہ تمام قسموں کا کفارہ ادا کرے جب کہ اسے یاد نہیں ہوتا کہ اس نے کتنی قسمیں توڑی ہیں۔ ایسی صورت میں وہ کیسے کفارہ ادا کرے اور کفارہ کی کپڑے روپے اور کھانے کی صورت میں کیا مقدار ہے؟ اور کفارہ کے حق دار کون لوگ ہیں؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

آپ نے قسم کے بارے میں جو پوچھا کہ اگر بکر بار بار قسم کھا کر توڑتا ہے تو اس کے کفارے کی شکل کیا ہوگی۔ یہاں پہلی بات تو یہ ہے کہ اس کی نیت کیا ہے۔ اگر وہ یوں ہی عادتاً بار بار قسم کھاتا ہے یا قسم کے الفاظ کثرت سے بولتا رہتا ہے تو اس پر تو سرے سے کوئی کفارہ نہیں۔ قرآن کا ارشاد ہے:

لَا يُؤَاخِذُكُمُ اللَّهُ بِاللَّغْوِ فِي أَيْمَانِكُمْ ... سورة البقرة ٢٢٥

اور اگر وہ قسم کی نیت سے ایسے الفاظ کہتا ہے۔

اور پھر اسے توڑتا ہے تو اس پر کفارہ واجب ہے اور جو اس نے بار بار قسمیں کھائی ہیں اگر وہ ایک ہی کام یا معاملے کے بارے میں ہیں تو پھر آخر میں ایک ہی قسم کا کفارہ دینا ہوگا اور اگر مختلف معاملات میں الگ الگ قسمیں کھاتا رہا ہے تو پھر الگ الگ کفارہ ہوگا اور اگر اسے یاد ہی نہیں کہ اس نے کتنی بار قسمیں توڑی ہیں پھر بھی ایک قسم کا کفارہ دے کر آئندہ کےلئے اللہ تعالیٰ سے معافی مانگے۔

کفارہ ادا کرنے کی اشکال درج ذیل ہیں:

ارشاد قرآنی ہے: ''اور اس کا کفارہ یہ ہے کہ دس مسکینوں کو درمیانے درجے کا کھانا کھلایا جائے جیسا کہ تم خود اپنے گھر والوں کو کھلاتے ہو یا مساکین کو کپڑے پہنا دے یا ایک غلام آزاد کردے جس کو یہ چیزیں میسر نہ ہو تو وہ تین دن کے روزے رکھ لے۔'' (المائدہ: ۸۹)

مقدار واضح ہے کہ دس مسکینوں کو ایک بار بٹھا کر کھانا کھلادے یا ایک مسکین کو دس بار کھانا کھلادے یا اس کھانے کے برابر رقم دے دے جس سے وہ دس مرتبہ کھانا کھا سکتے ہیں یا دس مساکین کو کپڑے بنوا کردے۔ اگر یہ مالی کفارہ ادا کرنے سے قاصر ہے تو پھر تین دن لگاتار روزے رکھ کر قسم توڑنے کا کفارہ ادا کرے۔

جہاں تک مستحقین کا سوال ہے تو اس کا حقدار وہ سارے لوگ ہوسکتے ہیں جن کے پاس کھانے پینے کےلئے ضرورت کے مطابق سامان نہیں اور جو ضروریات زندگی سے محروم ہیں۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ صراط مستقیم

ص562

محدث فتویٰ